Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU, S. Sinha College Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : U.G
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone :
   B.A. Hons. Part 2, Paper 3rd
7. Title/Heading of e-content : AAB-E-HAYAT KA TANQEEDI JAYZA
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

03.07.2020

03.07.2020

B.A. Hons.
Part: 2
Paper: 3rd

آبِ حیات کا تنقیدی جائزہ

محمد حسین آزاد کی تنقیدی کتاب "آبِ حیات" اردو شاعری کا تذکرہ ہے اور اس لحاظ سے آزاد کو اردو میں ایک تذکرہ نگار کا درجہ دیا جاتا ہے لیکن تاریخی اعتبار سے یہ کہنا بھی واجبات میں سے ہے کہ وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے تنقیدی خیالات کا اظہار کیا۔

آبِ حیات اردو شعراء کا تذکرہ ہونے کے ساتھ ساتھ اور بھی بہت کچھ ہے۔ یہ کتاب اردو زبان کی تاریخ سے شروع ہوتی ہے۔ جسے کافی وضاحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ کتاب کا دوسرا باب نظم اردو کی تاریخ ہے اور سچ ہے کہ اس باب میں محمد حسین آزاد قرون وسطیٰ کے تذکرہ نگاروں سے آگے بڑھے ہیں۔ انہوں نے ادبیات اور لسانیات کی بحث گڈمڈ کر دی ہے۔ تعریفات کے بیان میں ابہام اور فلسفہ یونانی کا اثر نمایاں ہے۔ تنقید محض نکتہ چینی معلوم ہوتی ہے اور ایسا لگتا ہے کہ آزاد کی مخصوص دل چسپی زبان سے ہے اس لئے وہ آبِ حیات میں الفاظ و قواعد کا بار بار ذکر کرتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ زبان کی تاریخ سے ہی انہوں نے اس کتاب کی شروعات کی۔ "آبِ حیات" اگرچہ تذکرہ ہے لیکن اس کی ساخت اور ترتیب ایک نمایاں وصف کا درجہ رکھتی ہے۔ آبِ حیات میں ادوار قائم کئے گئے ہیں۔ پہلا دور ابتدائی ہے جس میں ولی اور ان کے معاصرین کا ذکر ہے۔ دوسرے دور میں شاہ حاتم اور خان آرزو اور ان کے ساتھیوں کے حالات ہیں۔ تیسرے دور میں میر و سودا اور ان کے ہم عصر شاعروں کا ذکر ہے۔ چوتھے دور میں جرأت، انشا، مصحفی، میر حسن اور دیا شنکر نسیم کا ورود ہوا ہے۔ پانچویں اور آخری دور میں ناسخ، آتش، مومن، ذوق، غالب اور انیس و دبیر کا تذکرہ ہے۔ آزاد نے ہر دور سے پہلے ایک تمہید لکھ کر اس دور کے اختصاصات واضح کئے ہیں۔ یہ تمہید اگرچہ ایک کو دوسرے دور سے الگ کرنے کا سائنٹفک جواز نہیں دے پاتی لیکن بہرکیف اس میں کام کی اور لائق توجہ باتیں بھی مل جاتی ہیں۔ اس کتاب کا بڑا عیب یہ ہے کہ زیادہ الفاظ میں کم باتیں کہی گئی ہیں۔ آزاد کے مطابق پہلا دور اردو کے دور ...

REDMI NOTE 7 PRO
AI DUAL CAMERA
2020/7/

دور کی
آزاد نے یہ خوبی بتائی ہے کہ بے تکلف اور سیدھی سادی باتیں ہیں۔ دوم یہ کہ ولی کے عہد کے ~~عہد~~ بعض الفاظ متروک ہو چکے ہیں متروکات کا ذکر ہر دور کی تمہید میں آیا ہے۔ تیسرے دور میں مرزا مظہر سودا، میر اور درد کو زبان اردو کو خراد پر اتارنے والا کہا گیا ہے عہد چہارم کے شعرا کی تمہید میں آزاد نے "زندہ دل شوخ طبع" کہتے ہوئے رنگین کی ریختی کا بھی ذکر کیا ہے۔ پانچویں دور کی تمہید میں دہلی اور لکھنؤ کے دبستان شاعری کا ذکر آیا ہے۔ اردو شاعروں کا دو طبقہ بتایا گیا ہے۔ ایک تو وہ جو سبک قدیم کے پیرو کار ہیں اور دوسرے وہ کہ اس کے ساتھ ساتھ بلند خیالی کے بھی دلدادہ ہیں۔ آزاد نے آب حیات میں چاہے طور تاریخی اور سائنٹفک بنیادوں پر ادوار کی تقسیم نہ کی ہو لیکن بہرحال انھوں نے سوانح میں شاعروں کے مرقعے خوب بنائے ہیں اور ان کی شخصیت کا نقشہ ہمارے سامنے لا دیا ہے۔ اگرچہ بعض سوانح نامکمل ہیں۔ تاریخ اور واقعات کے بیان میں آزاد نے غلطیاں کی ہیں

مولانا محمد حسین آزاد کی کتاب آب حیات ۱۸۸۱ء میں شائع ہوئی تھی۔ اس کتاب کے تسامحات سے انکار نہیں کیا جا سکتا لیکن حقیقت یہ ہے کہ آب حیات لکھ کر مولانا آزاد نے اردو پر احسان کیا ہے۔ پہلی مرتبہ اردو والوں کو اردو شاعری کی کہانی اردو میں سنائی۔ آب حیات میں متعدد تاریخی فرو گذاشتیں بھی ملتی ہیں اور بعض ایسے بیانات بھی ہیں جن کی ان کتابوں سے تصدیق نہیں ہوتی جن کا حوالہ دیا گیا ہے۔ اس کتاب میں اساتذۂ سخن کے تذکرے ہیں۔ ان کے محاسن و کمالات کا اظہار ہے۔ ان کے مقام و مرتبہ کے تعین نیز بعض ہم عصر اور ہم مقابل شعرا کے بارے میں کچھ ایسی خامیاں پائی جاتی ہیں جو کھٹکتی ہیں۔ بہرحال آزاد کی آب حیات در اصل شعرائے اردو کا مفصل تذکرہ ہے۔ اس میں شاعروں کے حالات و کوائف، زندگی اور ان کی شاعری پر مفصل ریویو اور تنقید کی گئی ہے۔ کلیم الدین احمد جیسے سخت گیر نقاد نے یہ کہا تھا کہ آزاد میں تنقید کا مادہ مطلق نہ تھا مگر ان کو یہ بھی اعتراف کرنا پڑا کہ آب حیات تذکرہ نگاری کا نیا نمونہ ہے۔ آب حیات یوں تو شاعروں کا تذکرہ ہے لیکن اس کے طرز بیان نے خود اسے شاعری کی کتاب بنا دیا ہے۔ "آب حیات" تکلف اور تصنع سے خالی نہیں لیکن اس میں نثر کا وہ طرز بھی ہے جس کی مثال ڈھونڈنے سے نہیں ملتی

REDMI NOTE 7 PRO

③

زبان میں غضب کی شیرینی، سادگی اور لطافت پائی جاتی ہے۔

———— X ————

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Deptt. of Urdu, S. Sinha College
Aurangabad

COURSE: B.A. Hons. Part IInd
Paper, 3rd

Title/Heading of E-Content: AAB-E-HAYAT KA TANQUEEDI JAYEZA

Whatsapp No. 9431632576